خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

اتوار
۲۰۔ جنوری ۱۹۹۵ء

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۵-۸۰ نمبر ۱۹ | اتوار ۲۰ شعبان ۱۴۱۵ھ ' ۲۲- صلح ۱۳۷۴ھش ' ۲۲- جنوری ۱۹۹۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہشت اور دوزخ اسی دنیا سے انسان ساتھ لے جاتا ہے

تمام روحانی عذاب پہلے دل سے ہی شروع ہوتے ہیں جیسے تمام روحانی سروروں کا منبع بھی دل ہے اور دل ہی سے شروع ہونے بھی چاہئیں۔ کیونکہ دل ہی ایمان یا بے ایمانی کا منبع ہے ایمان یا بے ایمانی کا شگوفہ بھی پہلے دل ہی سے نکلتا ہے اور پھر تمام بدن اور اعضاء پر اس کا عمل ہوتا ہے اور سارے جسم پر محیط ہو جاتا ہے۔ پس یاد رکھو کہ بہشت اور دوزخ اسی دنیا سے انسان ساتھ لے جاتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جب تک انسان سمجھ کر بات نہ کرے اور تذلل اس میں نہ ہو تو خدا تک وہ بات نہیں پہنچتی۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ اگر چالیس دن گذر جاویں اور خدا کی راہ میں رونا نہ آوے تو دل سخت ہو جاتا ہے۔ تو سختی قلب کا کفارہ یہی ہے کہ انسان روو ے۔ اس کے لئے محرکات ہوتے ہیں انسان نظر ڈال کر دیکھے کہ اس نے کیا بنایا ہے اور اس کی عمر کا کیا حال ہے۔ دیگر گذشتگان پر نظر ڈالے پھر انسان کا دل لرزاں و ترساں ہوتا ہے۔

جو شخص دعویٰ سے کہتا ہے کہ میں گناہ سے بچتا ہوں وہ جھوٹا ہے۔ جہاں شیرینی ہوتی ہے وہاں چیونٹیاں ضرور آتی ہیں۔ اسی طرح نفس کے تقاضے تو ساتھ لگے ہی ہیں ان سے نجات کیا ہو سکتی ہے؟ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمت کا ہاتھ نہ ہو تو انسان گناہ سے نہیں بچ سکتا۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۳۴۶)

کامیابی کے حصول کا قریبی ذریعہ خدا تعالیٰ سے دعا کرنا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

انسان جو اپنی حاجت خدا تعالیٰ کے حضور بیان کرتا ہے وہ مختلف اوقات میں مختلف اشیاء کے متعلق ہوتی ہے کبھی تو وہ انسانوں کے متعلق ہوتی ہے۔ کبھی حیوانوں کے متعلق۔ کبھی جانداروں کے متعلق ہوتی ہے کبھی بے جانوں کے متعلق۔ کبھی خدا کے متعلق ہوتی ہے کبھی ملائکہ کے متعلق۔ کبھی اس دنیا کے متعلق ہوتی ہے۔ کبھی اگلے جہان کے متعلق۔ کبھی اس زمین پر رہنے والی چیزوں کے متعلق ہوتی ہے کبھی آسمان کی چیزوں کے متعلق غرض انسان کی مختلف احتیاجیں ہیں اور ایسی وسیع ہیں کہ جن کی کوئی حد بندی نہیں ہو سکتی۔ لیکن انسان کی فطرت میں یہ بات داخل ہے کہ جب کسی چیز کی اسے طلب ہوتی ہے تو اس کے حاصل کرنے کے متعلق کوئی ایسا ذریعہ تلاش کرتا ہے جو قریب ہو۔ قریب کی کئی قسمیں ہیں۔ ایک یہ بھی قریب ہے کہ کوئی ذریعہ جلدی میسر آجائے۔ مثلاً ایک شخص سفر پر جانا چاہتا ہے اسے یکہ یا گھوڑا تلاش کرنا ہے ہو سکتا ہے کہ کوئی یکہ یا گھوڑا اس کے مکان کے قریب ہو۔ اور کوئی دور۔ مگر جب قریب اور دور کا یکہ یا گھوڑا آپس میں یکساں ہوں گے۔ یعنی ایک ہی وقت پر اور ایک ہی ایسے آرام سے پہنچاتے ہوں گے تو وہ یہ نہیں کرے گا کہ اپنے مکان کے قریب والے کو نہ لے اور بعید والے کو لے۔ بلکہ وہ قریب والے کو لے گا اور بعید والے کو چھوڑ دے گا۔ تو ہر ایک انسان اپنا مدعا حاصل کرنے کے لئے جو ذریعہ قریب دیکھتا ہے۔ اس کو لیتا ہے اور بعید کو چھوڑ دیتا ہے

باقی صفحہ ۷ پر

دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

دعائے نعم البدل

○ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے قمر احمد کوثر کو اللہ تعالیٰ نے ۱۱- جنوری ۹۵ء کو ایک بیٹی عطا فرمائی جو ولادت کے کچھ دیر بعد فوت ہو گئی۔ (ہم سب اسی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے) زچہ کی حالت ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے کچھ تشویش پیدا کر رہی ہے وہ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے۔ قارئین کرام سے زچہ کی جلد صحت یابی اور نعم البدل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم محمد داؤد صاحب منیر M.B.A حال ہیوسٹن (امریکہ) کو ۱۲ جنوری ۱۹۹۵ء کو بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت صاحب نے سلمان (داؤد) عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم صوبیدار محمد طفیل صاحب ابن چراغ محمد صاحب ڈوگر رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کا نواسہ ہے اور مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب منیر (ابن میاں فضل کریم صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ) سیکرٹری حدیقتہ المبشرین کا پوتا ہے۔ نومولود کی والدہ محترمہ نصرت داؤد صاحبہ بلڈ پریشر کی وجہ سے ہسپتال میں داخل رہی ہیں والدہ اور بچے دونوں کی صحت و سلامتی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا بھی ہے۔

ربوہ میں اجتماعی وقار عمل

○ وقار عمل ہماری اعلیٰ روایات اور اقدار میں شامل ہے۔ اپنی استعداد اور قوت کی مناسبت سے فلاحی اور ایسے ہی دیگر امور کے لئے یہ نہایت ہی موزوں عمل ہے۔ ربوہ میں اجتماعی وقار عمل تسلسل کے ساتھ ہر ماہ کے پہلے جمعہ کو کیا جائے گا۔ (اگر اللہ نے چاہا تو)

مورخہ ۲۷- جنوری ۱۹۹۵ء کو بروز جمعہ صبح ۸ بجے تا ۹ بجے، تمام اہالیان ربوہ اپنے گھروں کے سامنے اجتماعی وقار عمل کر کے سڑکوں اور

باقی صفحہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۲۲- صلح ۱۳۷۴ ہش ۲۲- جنوری ۱۹۹۵ء

انعامات کیلئے تکلیف اور مشقت

طالب علم کے لئے امتحان میں کامیاب ہو جانا اس کے لئے ایک انعام کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور اگر وہ اچھے نمبر حاصل کر کے اچھی پوزیشن حاصل کر لے تو یہ ایک بہت بڑا انعام ہو گا اس کے لئے۔ اسی طرح کسی ادارے میں ملازم کے لئے ترقی پانا ایک انعام ہے اور تاجر کے لئے تجارت کا بہتر ہو جانا۔ اسے زیادہ منافع مل جانا۔ اور اس طرح اس کا دولت مند ہو جانا اس کے لئے ایک انعام ہے۔

انسانی زندگی ہی کو لے لیجئے۔ ماں اپنے بچے کے لئے کیا کچھ نہیں کرتی۔ ہر تکلیف برداشت کرتی ہے لیکن جب وہ ہنستا کھیلتا بچہ دیکھتی ہے تو اس کا دل باغ باغ ہو جاتا ہے وہ اسے اپنی محنت کا انعام سمجھتی ہے۔ اگر ان تمام باتوں پر غور کیا جائے تو یہ سمجھ لینا مشکل نہ ہو گا کہ ان سب انعامات کے لئے اور اسی طرح کے دیگر تمام انعامات کے لئے محنت کرنی پڑتی ہے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ طالب علم محنت تو نہ کرے' پاس ہو جائے۔ اچھے نمبر لے۔ اور اس کی پوزیشن آجائے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کسی ادارے کا ملازم صحیح طور پر کام تو نہ کرے' محنت نہ کرے' اور وہ ترقی پا جائے۔ یا کوئی تاجر اپنی تجارت کے لئے کوشش نہ کرے۔ اسے بڑھاوا دینے کے لئے محنت نہ کرے اور اس کی تجارت بڑھنی شروع ہو جائے اور وہ دولت مند ہو جائے۔ یہ بات ناممکن ہے۔ ہر شخص کو آگے بڑھنے کے لئے۔ انعام حاصل کرنے کے لئے۔ اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے۔ محنت کی ضرورت ہے۔ محنت کے ساتھ تکالیف اور مشقتیں وابستہ ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر انعام جو انسان حاصل کرتا ہے اس کے لئے اس نے یقیناً تکالیف برداشت کی ہوتی ہیں اور مشقتیں بھی کی ہوتی ہیں اسکے بغیر کوئی شخص انعام کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ دراصل انعام ہے ہی اس بات کا نام کہ کسی شخص نے محنت کی۔ مشقت کی۔ اب اس کو اس کا اجر دیا جائے۔ انعام کا لفظ نہایت خوبصورت ہے۔ لیکن اس کا بدل اجر ہے۔ ہمارا اجر ہی ہمارے لئے انعام ہوتا ہے۔ آپ دنیاوی زندگی کو لیں یا روحانی زندگی کو لیں ہم تکالیف برداشت کرتے ہیں مشقتیں کرتے ہیں اور ہمیں اجر ملتا ہے اور اسی اجر کا نام انعام ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) ایک خطبہ میں فرماتے ہیں:-

"خواہ کتنا بڑا بھی انعام ہو اس کے ساتھ کچھ تکالیف اور مشقتیں ضرور لگی ہوتی ہیں۔"

"رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ ہر انعام کے ساتھ امتحان بھی ہوتا ہے۔ سو ہر بڑے انعام ساتھ آزمائش بھی بڑی ہوتی ہے اور کوئی نعمت نہیں ملتی جس کے ساتھ آزمائش نہ ہو۔ گلاب ے پھول کو دیکھو اس کی پنکھڑیاں کیسی خوبصورت ہوتی ہیں۔ مگر کانٹے ساتھ ہوتے ہیں۔ اس کے سونگھنے سے دماغ کو لذت حاصل ہوتی ہے اور چھونے سے ہاتھ اور دیکھنے سے آنکھ حظ اٹھاتی ہے۔ مگر ایسی عجیب و غریب اور عمدہ چیز بھی کانٹوں سے محصور ہوتی ہے۔ اور اس کا حاصل ہونا اس صورت میں آسان ہے کہ کانٹوں کی چبھن کو بھی برداشت کیا جائے۔ پس جو کانٹوں میں سے ہاتھ گزرے گا وہی پھول کو حاصل کر سکے گا۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنے اشعار میں فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کا وصل جو سب سے بڑا انعام ہے وہ ایک باغ کی حیثیت رکھتا ہے۔ ایسا باغ جس تک پہنچنے کیلئے کانٹوں کے راستے میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اور موت قبول کرنی پڑتی ہے۔ جب تک انسان اس کانٹوں کے راستے سے نہ گزرے اور جب تک وہ موت کو قبول نہ کر لے اس وقت تک اسے خدا مل نہیں سکتا۔ یہ سب سے بڑا انعام ہے اور اس سب سے بڑے انعام کیلئے تکالیف بھی برداشت کرنی پڑتی ہیں اور مشقتیں بھی کرنی پڑتی ہیں۔

اس یارِ یگانہ کی نگہ مجھ پہ پڑی ہے
باندھے ہوئے ہاتھ اپنے' ہر اک چیز کھڑی ہے
تقدیر کی ہے ہمسفری مجھ کو میسّر
یہ میرا سہارا ہے' یہی میری چھڑی ہے

ابو الاقبال

ہم

دیکھتے ہیں گہ فضا میں مجلسِ میخانہ ہم
گاہ ہو جاتے ہیں اپنے آپ سے بیگانہ ہم

ہم سے پیدا ہے جہاں میں ارتباطِ جزو و کُل
عشق ہم ہیں حُسن ہم ہیں شمع ہم پروانہ ہم

خود بتا کیا رہ گئی ہے کوئی وجہِ امتیاز
تو ہماری داستاں ہے اور ترا افسانہ ہم

جلوہ جلوہ میں ہماری ہی نظر ہے کارگر
ذرہ ذرہ سے عیاں ہیں صورتِ جانانہ ہم

گاہ تڑپاتی ہے — کو ہماری جستجو
کھٹکھٹاتے ہیں کبھی دروازۂ بتخانہ ہم

ہم اگر چاہیں بدل دیں یہ زمین و آسماں
ذرہ ذرہ میں بسا دیں اک تجلی خانہ ہم

مے پرستوں کے لئے گردش میں ہیں ماہ و نجوم
محفلِ شب میں سمجھتے ہیں انہیں پیمانہ ہم

آنسوؤں کی جگمگاہٹ میں ہے رقصِ زندگی
قہقہوں میں سُن رہے ہیں موت کا افسانہ ہم

آپ کی اس بے رخی میں بھی ہے اندازِ کرم
آپ کے جَور و ستم سے ہیں کہیں بیگانہ ہم

ہم سمجھتے ہیں نسیمِ اَسرارِ مرگ و زندگی
کھیلتے ہیں زندگی سے صورتِ پروانہ ہم

اشارے

بجز خدا کی توفیق اور مدد کے توبہ کرنا اور اس پر قائم ہو جانا محال ہے۔ توبہ صرف لفظوں اور باتوں کا نام نہیں۔ دیکھو خدا قلیل سی چیز سے خوش نہیں ہو جاتا کوئی ذرا سا کام کر کے خیال کر لینا کہ بس اب ہم نے جو کرنا تھا کر لیا اور رضا کے مقام تک پہنچ گئے۔ یہ صرف ایک خیال اور وہم ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جب ایک بادشاہ کو ایک دانہ دیکر یا مٹی کی مٹھی دے کر خوش نہیں کر سکتے بلکہ اس کے غضب کے مورد بنتے ہیں تو کیا وہ احکم الحاکمین اور بادشاہوں کا بادشاہ ہماری ذرا سی ناکارہ حرکت سے یا دو لفظوں سے خوش ہو سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ پوست کو پسند نہیں کرتا وہ مغز چاہتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۵۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گریفائٹس: بال جھڑنا، موٹاپا، سوکھا پن، اگزیما، کینسر، فالج، قبض، مرگی اور نیند نہ آنے کا علاج

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں مورخہ ۱۹- دسمبر ۱۹۹۴ء کو ہومیو پیتھک کلاس میں

فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۵۳

لندن: ۱۹ دسمبر ۱۹۹۴ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھی کی کلاس میں اہم ہومیو پیتھک ادویات پڑھائیں اور اپنے ذاتی تجربے کی روشنی میں اہم امور بیان فرمائے۔

گریفائٹس

موٹاپے کا علاج اس کے متعلق کتابوں میں ایک ایسی بات لکھی ہے جس کو سن کر عورتیں بہت خوش ہوں گی میں نے اس کا کوئی خاص فائدہ نہیں دیکھا۔ وہ ہے موٹی عورتوں کے دبلا کرنے کے لئے۔ مگر میں نے ۲۰۰ میں دے کر دیکھی ہے خاص فائدہ نہیں ہوا۔ شاید پوٹنسی بدلنے سے کوئی فائدہ ہو سکے۔ اگر کسی کے علم میں فائدہ ہوا ہو تو بتائیں۔ ۳۰ میں میں نے کبھی استعمال نہیں کی۔ ہزار میں بھی استعمال نہیں کی۔ بعض اور دوائیں میں نے موٹاپے کے لئے استعمال کی ہیں جو بہت مفید ہیں۔

ان میں ایک ہے فائٹولاکا بیری۔ ایک اور فائٹولاکا ہے جو خراب گلے وغیرہ میں کام آتی ہے وہ فائٹولاکا بیری نہیں وہ الٹ اثر رکھتی ہے۔ موٹا کرتی ہے۔ فائٹولاکا بیری میں نے ربوہ میں اور باہر، ان پر اثر پڑا ہے۔

دوسری فائٹولاکا سب گلے کے غدود سوجے ہوں۔ ان کو کم کر کے صحت دیتی ہے۔ کینسر میں بھی مفید ہے۔ غدود جسم کو کھا رہے ہوں تو جب وہ ٹھیک ہو جائیں تو اس سے جسم پر اچھا اثر پڑ سکتا ہے۔ اس سے صحت مند موٹاپا آئے گا۔

سوکھے کا علاج عام صحت مندی کے لئے عموماً میں بچوں کو فیرم فاس، کلکیریا فاس، کالی فاس ملا کر دیتا ہوں۔ بچوں پر نمایاں فرق پڑتا ہے۔ بڑے بھی جو سوکھے کمزور ہوں وہ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ان کو بھی دیتا ہوں۔ اور بھی دوائیں ہیں۔ نکس وامیکا بھی یہ رجحان رکھتا ہے۔ سلفر اور نکس وامیکا دی جائے تو کئی مریض جو عرصے سے سوکھے چلے آرہے تھے موٹے ہونے شروع ہو گئے۔ سلفر اور نکس وامیکا کا استعمال چھوڑ نہ دیں کہ یہ موٹا کرتی ہے۔ بلکہ یہ صحت مند کرتی ہے۔ موٹا کرنے کے خیال سے ان دواؤں کو نہ دیکھیں۔

گریفائٹس موٹے کو پتلا کرنے کے لئے اکثر کتابوں میں نمایاں طور پر دکھائی دے گی۔ لیکن میرے تجربے میں فائدہ نہیں ہوا۔ فائٹولاکا بیری موٹے کو پتلا کرنے والی ہے۔ دوسری ہے فائٹولاکا فیوکس۔ اس سے زیادہ تیز دوا موٹاپے کو کم کرنے کے لئے میں نے نہیں دیکھی۔ تیر بہدف کام کرتی ہے۔ لیکن نہایت خطرناک ہے اس کے بارے میں احتیاط لازم ہے۔ جن کو دل کی تکلیف کا خطرہ ہو۔ کولیسٹرول لیول ہائی ہو اور موٹاپے کے ساتھ دل کی تکلیف کی ہسٹری ہو ان کو کبھی نہیں دینی چاہئے کیونکہ یہ دل میں کمزوری پیدا کر دیتی ہے۔ جب میں نے آغاز میں یہ دینی شروع کی تو ہر مریض نے یہی شکایت کی کچھ کمزوری سی محسوس ہوتی ہے۔ پھر میں نے اپنے اوپر استعمال کی اور تب مجھے محسوس ہوا کہ وہ کیا چیز ہے۔ دل میں لگتا ہے جان ہی نہیں۔ ویسے دھڑکن ٹھیک ہے لیکن ایک گہرا کمزوری کا احساس تھا۔ اور بعض مریضوں میں اگر وہ زبردستی کھالیں تو خطرہ ہے۔ ایک دو مریضوں کو میں جانتا ہوں کہ میرے منع کرنے کے باوجود انہوں نے کھائی اور کچھ عرصے کے بعد معمول کا ہارٹ اٹیک ہو گیا۔ مگر وزن بہر حال کم ہوا۔ اس لئے فیوکس کو میں ہمیشہ احتیاط سے استعمال کراتا ہوں اور لمبا عرصہ نہیں کراتا۔ کچھ دیر استعمال کروایا اور مریض کو وارننگ دی کہ اگر غلط اثر ہو تو چھوڑ دو۔ چھوڑنے کے بعد بھی یہ کچھ عرصہ کام کرتی رہتی ہے۔ کیونکہ اس کا Metabolism پر بڑا اثر ہے۔ توانائی کو برقرار رکھنا اور توانائی کو استعمال بھی کرنا اس نظام کو Metabolism کہتے ہیں۔ یہ نظام سست پڑ جائے تو چربی کے ذخیرے جگہ جگہ جمع ہونے لگتے ہیں۔ مختلف قوموں میں مختلف عادات ہیں۔ ایشیائی قوموں میں پیٹ پر زیادہ چربی چڑھتی ہے اور مغربی قوموں میں سارے جسم پر برابر چڑھتی ہے چربی توانائی کا ذخیرہ ہے جو عام خوراک سے دگنی توانائی اپنے اندر رکھتی ہے۔ وہ ضرورت سے زیادہ ذخیرہ ہو جائے تو یوں لگتا ہے جیسے کنجوس آدمی نے بے ضرورت دولت اکٹھی کر لی ہو۔ اس کو صحیح معنوں میں استعمال کرانے کی خاطر Metabolism کا نظام درست ہونا ضروری ہے۔ اگر خرچ زیادہ تیز ہو جائے تو جسم سوکھ جاتا ہے اور یہ اکثر گلینڈز کی خرابی کی وجہ سے ہوتا۔ خاص طور پر اگر تھائیرائیڈ گلینڈ زیادہ فعال ہو جائے تو اس کے نتیجے میں بچے دبلے پتلے ہو جاتے ہیں۔ مگر کمزوری نہیں ہوتی بلکہ زیادہ طاقت آئی ہوتی ہے۔ آئیوڈین اگر کسی کو کھلائی جائے تو اسے بھی یہی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے ایسے بچوں کے تھائیرائیڈ ٹھیک کرنے کے لئے آئیوڈم بہترین دوا ہے اور ۳۰ میں کچھ عرصہ دی جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی نمایاں تبدیلیاں پیدا کر دیتی ہے۔ تو سب امراض کی نوعیت کو سمجھیں ان کے تعلقات کو سمجھیں پھر مریض دیکھ کے زیادہ تحقیق کی ضرورت نہیں رہتی اور دیکھتے ہی شناخت ہو جاتی ہے۔

عورتوں کی بیماریاں گریفائٹس میں عورتوں میں بالعموم دو تین باتیں بیان کی جاتی ہیں میرے تجربے میں بھی آیا ان میں عموماً یہی رجحان ہے۔ مینسز کم ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ تاخیر سے بھی اور وقفہ بھی کم ہوتا ہے۔ بعض ۵ سے ۷ دن کی بجائے دو یا تین دن صرف رہتے ہیں۔

چپچپے اخراجات دوسرے اس کے اخراجات البیومن والے ہوتے ہیں۔ چپچپے سے گریفائٹس کا اگزیما بھی اپنے چپچپے ہونے کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ گریفائٹس کا اگزیما خاص خاص جگہ ہوتا ہے۔ ایک کانوں کے پیچھے، سر کے بعض حصوں میں بھی، کہنیوں میں ہاتھوں میں، جوڑوں پر جہاں بھی اگزیما ہو گا وہاں چپچپا مادہ ضرور نکلتا ہے۔ اور نکل کے مادہ جم کے تہیں بنتا ہے۔ دیکھ کر اندازہ ہو جاتا ہے۔ میزیریم کا اخراج بھی چپچپا ہے۔ مگر وہ سارے سر پر خود سا بنا دیتا ہے۔ اور لگتا ہے پوری تہ جم گئی ہے سر کے اوپر۔ اس سے میزیریم کی شناخت ہو جاتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا گریفائٹس عموماً اگزیما میں کام آتا ہے۔ میں نے بعض بچوں کے علاج میں دیکھا ہے کہ ایک یا دو تین دوائیں بار بار دینی پڑتی ہیں۔ ورنہ وہ مرض قابو نہیں آتا۔ بعض بچوں کے ایسے خطرناک اگزیما چھوٹی عمر میں ہی ہوتے ہیں کہ سارا جسم بھر جاتا ہے اور وہ کھجلا کھجلا کر اپنے آپ کو خونوں خون کر لیتے ہیں۔ اور سارے گھر کے لئے مصیبت ہو جاتی ہے۔ ان کے اگزیمے کی شکل گریفائٹس سے بھی ملتی ہے۔ سورائینم سے بھی ملتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا ایسے اگزیما میں میں پہلے بالکل ناکام ہو جایا کرتا تھا کوئی سمجھ نہیں آتی تھی۔ پھر میں نے سوچا کہ سلیشیا ساتھ شامل کی جائے یہ جتنی دفعہ دی ہے۔ ہمیشہ بلا استثناء اندر سے پھوٹ کے مواد نکلا ہے۔ اور سلیشیا کا اثر کتنا پختہ ہے، جن بچوں کو دی ہے ان کی مائیں فوراً پہچان جاتی ہیں کہ کیا اثر ہو گا۔ مادہ پھوٹ پھوٹ کر نکلتا ہے۔ اس کو پھر صاف کرنے کے لئے یا سورائینم کام آتی ہے یا گریفائٹس۔ سورائینم دیں تو اس کو کچھ خشک کر دیتی ہے مگر سورائینم خشک کرنے کے بعد مرض کا صفایا نہیں کر سکتی۔ خشکی میں کچھ کھجلی پیدا کر دیتی ہے پھر بچہ پریشان ہوتا ہے۔ لیکن تسکین ضرور دے دیتی ہے۔ وقفے لمبے ڈالنے لگ جاتی ہے۔ یہاں تک کہ جس بچے کو ساری رات نیند نہیں آتی تھی اس کو نارمل طریقے پر اسی کمبی نیشن میں پہلے سلیشیا، اس سے مرض باہر نکلا، پھر سورائینم اس سے سکون ملتا ہے۔ سونے لگ جاتا ہے پھر اس سے اخراج نکلتے ہیں۔ سلیشیا بہت دوہرائی بھی نہیں جا سکتی ایسی صورت میں۔ گریفائٹس بھی ایک مددگار دوائی کے طور پر کام آتی ہے۔ اور کچھ اثر ضرور دکھاتی ہے۔ اس طرح بعض دفعہ اگر اونچی طاقت دینی پڑے اور بار بار دینی ہو۔ مجبوری ہو۔ تو بہتر یہی ہے کہ بعض ملتی جلتی دواؤں کو ایک دوسرے کے مددگار کے طور پر استعمال کریں اور بیچ کے وقفوں میں دوسری دوا دے دیں۔ ایسے بچوں میں بعض دفعہ جب بے چینی بڑھ جائے تو آرسنک کی بھی ضرورت پیش آتی ہے۔ اور ایک ہزار طاقت میں آرسنک بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔ وہ بے چینی کے لئے بھی اچھی ہے اور خشک اگزیمے کے لئے بھی آرسنک کا اگزیما خشک ہے۔ پس جب اگزیما خشکی کی طرف مائل ہو اور بے چینی ہو، گرمی کا رجحان ہو مریض کپڑے اتار کر پھینکتا ہے۔ وہ بظاہر آرسنک کے خلاف ہے اس کے باوجود آرسنک کام کرتی ہے۔ بے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چینی کا حصہ اس کا اتنا زیادہ نمایاں ہے کہ بعض دفعہ جسم گرمی محسوس کر رہا ہو تو بھی آرسنک کام کرتی ہے۔ یہ آرسنک کا ضمنی استعمال ہے صحیح استعمال آرسنک کا وہی ہو گا جو سارے نقوش کے ساتھ نمایاں ہو۔

اس میں اصل دوا سلیشیا ہے کیونکہ خون میں گہرے فاسد مادے موجود ہیں ان کے نکالے بغیر یہ ایگزیما ٹھیک نہیں ہو سکتے۔ اگرچہ سلیشیا ایگزیما کی دوا کے طور پر کہیں نمایاں مذکور نہیں ہے مگر جسم کے فساد کے اعتبار سے بہترین دوا ہے۔ اور جہاں ایگزیما فاسد مادوں کے ساتھ مل جائے وہاں ایگزیما والی دوائیں ناکام ہو جاتی ہیں۔ کبھی اکیلی کام نہیں کرتیں۔

پانی کا نکلنا اس میں رسٹاکس بڑی نمایاں چیز ہے لیکن میں نے ایسے کیسز میں بچوں کو دیکھا ہے اس کا زیادہ استعمال خطرناک ہو سکتا ہے۔ جب تک رسٹاکس کا واضح کیس نہ ہو محض معمولی پانی کے اخراج سے رسٹاکس نہیں دینی چاہئے۔ ہاں جب چھالے بھرے پڑے ہوں اور بعض مریض میں نے دیکھے ہیں ہاتھ لپیٹ کر رکھتے ہیں اتنا پانی بہتا ہے۔ وہ صحیح رسٹاکس کی تصویر ہے۔ ایک ایسی غریب عورت تھی بیچاری جو گھر کے کام سے معذور تھی۔ کہتی تھی میں روٹی نہیں پکا سکتی۔ بڑے عذاب کی کیفیت ہے۔ دوسرے کام تو میں ہاتھ لپیٹ کے کرلیتی ہوں مگر روٹی نہیں پکا سکتی۔ اس کو میں نے ۱۰۰۰ رسٹاکس کی ایک خوراک دی۔ اور تیسرے دن آکر اس نے کہا کہ بہت تکلیف بڑھ گئی ہے۔ ایک ہفتے کے بعد وہ آئی اور اس نے بتایا کہ صورت حال بہت بہتر ہو گئی ہے۔ اس کو اور خوراک دی دو تین ہفتوں میں ٹھیک ہو گئی۔

بگڑے ایگزیما کا علاج بگڑے ہوئے ایگزیما میں گریفائٹس مددگار کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

کچی کچی جلد کے اوپر کچی جگہیں بن جاتی ہے۔ جس طرح سورائسس میں وہ شروع ہو رہا ہو تو ایسی کچی سرخی آتی ہے جو تکلیف دیتی ہے۔ اس میں سے مادہ نکل کر اس کی خشک تہیں بننی شروع ہو جاتی ہیں۔ یہ گریفائٹس کی بھی ہو سکتی ہے۔ سلیشیا کی بھی ہو سکتی ہے۔ مگر گریفائٹس کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ اس میں تر Vicid مادہ نکلتا ہے۔ اور سلیشیا میں ایک دم زخم کو ابھارے گی عموماً یہ اس وقت پہچانی جاتی ہے جب کوئی مرض Respond نہیں کروا رہا دواؤں کو بچہ ہسپتالوں اور دوسری جگہ بھی جا چکا ہے۔ اور اس میں پھوڑے نکلتے ہیں۔ کہیں کہیں سے مواد پھٹ کر وہ جگہ پھول جاتی ہے۔ ایسے مریض کو سلیشیا دینا اس لئے ضروری ہے کہ اس کے بغیر یہ مرض قابو نہیں آتا۔ پہچانا نہیں جاتا۔ سلیشیا دینے سے یک دم مواد اٹھ کر نکلتا ہے یہاں پہنچ کر سلیشیا اکیلی کافی نہیں ہوتی۔ شکل اس کی بہتر ہو جاتی ہے۔ پھر اس صورت میں دوسری دوا سورائینم ہے۔ یہ سلیشیا کی سہیلی ہے۔ یہ بہت مددگار ہے دونوں میں سردی بہت ہے۔ سورائینم میں بھی سخت ٹھنڈ ہے۔ بلکہ سورائینم کا مریض بعض دفعہ گرمیوں میں بھی اونی ٹوپی پہن کر پھرتا ہے۔ سورائینم میں بدبو بھی پائی جاتی ہے جس سے انسان کی طبیعت گھبراتی ہے۔ سورائینم اس کے لئے مفید ہے۔ سلیشیا اور سورائینم دونوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ دونوں کے مزاج ملتے ہیں۔ دونوں کے اثرات بہت گہرے ہیں۔ سلیشیا کے زخموں کو سورائینم خشک کرتا ہے۔ اور کچھ سکون دیتا ہے۔ اگر ٹھیک نہ کرے تو پھر سلیشیا دینی پڑتی ہے۔

کینسر دور کرنے کا مادہ اس میں کینسر دور کرنے کا مادہ ہے۔ ہر کاربن میں ہے۔ ہر کاربن کا کسی نہ کسی رنگ میں کینسر سے تعلق ہے۔ مثلاً کاربوانی میلس معدے کے کینسر میں اور بعض غدودوں کے کینسر میں بہت مفید ہے۔ گریفائٹس کا بھی کینسر سے تعلق ہے۔ لیکن اس کے کینسر کی خاص جگہ زخموں کے مندمل ہونے کے بعد جو کھرنڈ باقی رہ جاتے ہیں اگر وہ تازہ ہوں اور وہاں کینسر بننا شروع ہو جائے تو ان کے جوڑ بھی کچے ہو کر کھلنے لگ جاتے ہیں ان میں گریفائٹس چوٹی کی دوا ہے۔ اس کو ضرور پہلے استعمال کریں۔ بعض کا آپریشن ہوتا ہے کینسر کا۔ اسی آپریشن کے جوڑ ہرے ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور کینسر کے اندر سے ایک کینسر پھوٹتا ہے اس کے لئے گریفائٹس آغاز میں دی جائے۔ اونچی طاقت میں ہزار میں دیں۔ دو سو سے اوپر دی جائے اس کو دوہرایا جا سکتا ہے۔ جب تک اس کا اثر زائل نہ ہو۔

فالج پر اثر عضلاتی نظام پر بھی اس کا اثر ہے۔ ٹانگوں کے پچھلے حصے پر زیادہ ہے۔ مریض کھڑے ہونے یا بیٹھتے وقت تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ دو قسم کے مریض ہیں ایک وہ جن میں کمر کی کسی تکلیف کی وجہ سے طاقت نہیں رہی ہوتی اور فالجی علامتیں ان کی حرکتوں میں مانع ہو جاتی ہیں۔ یہاں ان کا ذکر نہیں۔ گریفائٹس کا تعلق ان مسلز کے اندر Tension پیدا ہونے سے ہے جیسے وہ چھوٹے ہو گئے ہوں کھولنے اور پھر دوبارہ سکیڑنے میں بھی دقت ہو۔ وہاں گریفائٹس کا دائرہ کار ہے۔ چاہے وہ مریض گریفائٹس کا مزاجی نہ بھی ہو۔

گریفائٹس کی قبض اس کی قبض بھی بڑی سخت ہوتی ہے۔ قبض میں عام طور پر سٹول (پاخانہ) کا سائز بہت بڑا ہو جاتا ہے۔ انتڑیوں کے نچلے حصے میں جمع ہوتا رہتا ہے وہاں سے ٹکڑوں کی صورت میں تہہ بہ تہہ بنتا چلا جاتا ہے۔ اس کو دیکھ کر جو باتیں براہ راست سمجھ میں آتی ہیں وہ کسی اور ٹیسٹ سے سمجھ میں نہیں آتیں۔ یہ بھی پتہ لگ جاتا ہے کہ انتڑیوں کے کس حصے میں کس قسم کی تکلیف ہے۔ ایسے مریض کو گریفائٹس ۲۰۰ دیں تو بہت اچھا اثر دکھاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے مریض کو برائیونیا اچھا اثر دکھاتا ہے اگر ہمارے سٹول پر اثرات ایسے ہوں کہ انتڑیوں میں سوزش سی ہے۔ برائیونیا کا سٹول بندھا ہوا پیچھے کچھ نرم بھی ہوتا ہے۔ گریفائٹس کا پورا سخت سٹول ہوتا ہے۔ اگر خود دیکھنے سے گھن آئے تو مریض کو سمجھا کر سٹول کی کیفیت معلوم کریں۔ گریفائٹس میں چار چار پانچ پانچ دن کی قبض ہوتی ہے۔ ہرپیز اگر Recurrent ہوں۔ ہرپیز سے مراد Nerves کے جو رستے ہیں ان پر کبھی ہاتھ پر کبھی چہرے پر کبھی جسم کے اور کسی حصے پر چھالے سے بنتے ہیں۔ کچی جگہ ہو جاتی ہے۔ اور شدید جلن اور بہت سخت بے چینی اور درد بھی ہوتی ہے۔ ان کا رستہ Nerves کا رستہ ہی ہوتا ہے۔

جنسی بیماریاں جنسی بیماریوں میں جو سب سے زیادہ تکلیف دہ ہیں جن کا ان کے پاس کوئی علاج نہیں وہ ہرپیز جینی ٹیلس ہے۔ یہ ہرپیز پہلے بھی ہوتی تھی مگر وبائی صورت میں نہ ہوتی تھی۔ کیونکہ اخلاقی حالت اتنی خراب نہ ہوتی تھی۔ تو ایسی ہرپیز جو بار بار ہوتی ہو۔ اس میں گریفائٹس دی جائے گی۔

اس میں اور بھی دوائیں دی جا سکتی ہیں۔ ٹکسالی کا جو نسخہ میں نے ہر قسم کی ہرپیز میں استعمال کرکے دیکھا ہے وہ ہے۔

آرنیکا۔ لیڈم ۔ آرسنک۔ یہ سانپ کے کاٹے کا بھی علاج ہے اور ہرپیز کا بھی ہے۔ سانپ کے کاٹے کے بعد جب دوسری سطح پر تکلیف شروع ہوتی ہے بڑی سخت تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ ایسی ہی درد بچھو کے کاٹے سے بھی ہوتی ہے۔ ان کی ہرپیز سے بہت مشابہت ہے۔ ہرپیز میں یہ دوائیں دے کر دیکھی ہیں بعض دفعہ تو جادو کا سا اثر کرتی ہیں۔ تین دن کے اندر ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد دوا بند نہیں کرنی چاہئے جب ٹھیک ہو جائے تو وقفہ لمبا کر دیں لیکن دیتے ضرور رہیں۔ یہاں تک کہ پورا اطمینان ہو جائے کہ مریض کلیتہً شفایاب ہو گیا ہے۔

اس سے سردی لگنے کا مزاج یہ ہے کہ مریض سردی محسوس کرتا ہے اگر گرمی ہو گی تو بعض ٹکڑوں پر ہو گی۔ یا اندرونی محسوس ہوتی ہے بعض دفعہ۔ یہ سرد مریض ہے۔ اس لحاظ سے سلیشیا اور سورائینم کی طرح کا سرد مزاج کھلایا جا سکتا ہے۔

دروازے کھڑکیاں کھلی رکھنا ہر کاربن کے مریض کی علامت ہے۔ لیکن گریفائٹس میں ایک استثناء ہے یہ بعض صورتوں میں کاربو ویج میں بھی ملتا ہے۔ مگر ہوا ہو جسم خوب گرم ہو لحافوں کے اندر مگر چہرے پہ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے پڑیں۔ یہ گریفائٹس کی علامت ہے۔ سیپا ڈیلا کے مریض کو چھینکیں شروع ہو جاتی ہے لیکن گریفائٹس کا مریض ہوا کے ٹھنڈے جھونکے کو پسند کرتا ہے جبکہ جسم گرم ہو۔

گریفائٹس میں اگرچہ مریض ٹھنڈا ہے لیکن بیرونی اور فضائی ٹھنڈ کو پسند نہیں کرتا لیکن جسم کے اندر کی گرمی ریلیز ہو تو وہ اسے نقصان پہنچاتی ہے۔ یہ بڑا نمایاں فرق ہے۔ بیرونی سردی سے اس مریض کو آپ ڈھانپ لیں اس کی سخت بیماریوں کو تسکین ملے گی۔ اگر یہ خود ایکسر سائز کر رہا ہے یا چل رہا ہے اس سے جو جسم گرم ہوتا ہے اس سے اس کو تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے اس کے لئے ایکسر سائز مضر ہے۔

کینٹ نے لکھا ہے کہ Numbness کا اس میں استثناء ہونا چاہئے۔ گریفائٹس کی سب بیماریاں جسم کی حرکت سے جو گرمی پیدا ہوتی ہے اس سے بڑھتی ہیں سوائے Numbness کے جو سونے کا احساس ہے وہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اس کا۔

فالج اس کا فالج کاسٹیکم کی طرح اکثر پارٹس پر ہوتا ہے گریفائٹس میں پورا فالج جو سلفر لیکیسز وغیرہ میں پوری سائڈ کا ملتا ہے وہ نہیں ہوتا۔ بلکہ بعض اعضاء پر اثر رکھتا ہے یہ اور کاسٹیکم صاف پہچانی جاتی ہے۔ اس کے فالج میں نچلے دھڑ پر زیادہ اثر ہے بہ نسبت اوپر کے۔ اگر ٹانگوں کا فالج ہو تو بہت سی دوائیں اثر انداز ہوتی ہیں۔ گریفائٹس بھی ان میں سے ہی ہے۔

مرگی مرگی بہت مشکل مرض ہے لیکن پہلے تو ایک عرصہ میں نے اس کو ٹکسالی کی دواؤں سے ٹھیک کرنے کی کوشش کی۔ کچھ دوائیں فائدہ دیتی رہیں لیکن کم۔ مثلاً کیوپرم ہے۔ اس میں اگر پیٹ کی تکلیف سے تشنج ہو اور اسے زبردستی کسی ذریعہ سے ٹھیک کیا جائے تو ایسی صورت میں بہت اندیشہ ہے کہ ایسے مریض کو مرگی کے دورے شروع ہو جائیں گے۔ اور اس کی خاص پہچان یہ ہے کہ انگلیوں اور پاؤں کے پنجوں سے تشنج شروع ہوتا ہے اور اندر کی طرف حرکت کرتا ہے اور چہرہ ہونٹ نیلے ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض بہت تکلیف دہ ہو جاتا ہے اس میں کیوپرم بالعموم

باقی صفحہ ۵ پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر میاں محمد افضل

نام و نمود کے شیدائی

لاہور کے ایک قبرستان کے ایک کونے میں والد بزرگوارم ہمیشہ کی نیند سو رہے ہیں۔ ایک یادگاری کتبہ تو ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں لگوا دیا گیا ہے تا احباب دست دعا اٹھا کے انہیں اپنی دعاؤں میں شامل کر سکیں۔ مگر ان کی آخری آرام گاہ لاہور میں ہی ہے۔ قبرستان کے ایک خاموش کونے میں دو تین سایہ دار درخت ان کی لحد پہ چھتری تانے ہوئے ہیں۔ کبھی کبھی میرے قدم اس کونہ کی طرف کشاں کشاں کھنچے چلے جاتے ہیں۔ قبرستان ہے بڑا بے ترتیب۔ کئی قبروں پر سے پھلانگ کے۔ کچھ خار دار جھاڑیوں سے بچتے بچاتے اس گوشہ عافیت تک پہنچنا پڑتا ہے۔ قبرستان کے چھوٹے سے دروازے سے داخل ہوتے ہی ایک بات تو بہت پہلے محسوس کی۔ لیکن آج اس سے بڑھ کے بات نظر آئی جس نے قلم اٹھانے پہ مجبور کیا۔ ہم شان و شوکت کے کتنے دلدادہ ہیں اس ضمن میں پہلے والی بات پہلے عرض کر دوں۔ قبرستان کے شروع میں ہی کسی نے ایک احاطہ بنا دیا ہے۔ اس کے اندر ایک خاندان کے افراد کی قبریں ہیں۔ اول تو اس خاندان کا زمین اپنے لئے الاٹ کروا لینا۔ بزور بازو قبضہ کر لینا۔ یا پیسے کے بل بوتے پہ خرید کر لینا اور پھر اس کے ارد گرد چار دیواری کھڑی کر کے اپنے کو دوسروں سے برتر ظاہر کرنا ہی معیوب معلوم ہوتا ہے۔ نمود و نمائش کا مزید اظہار چار دیواری کے دروازے پہ ایک بڑا سا بورڈ آویزاں کر کے کیا ہے۔ ویسا ہی بورڈ جو کسی دوکان کی اشتہار بازی کے لئے دوکان کے ماتھے پہ چپکا دیا جاتا ہے۔ وہ جو احاطے میں مٹی کا اوڑھنا اوڑھے ہوئے سو رہے ہیں وہ تھے ایک بزنس کانسرن کے مالک۔ تو کیا وہ مر کے بھی اپنی دوکانداری کا اشتہار دے رہے ہیں؟ (کیا قبر کا کتبہ کافی نہیں؟) کیا ان کے لواحقین ان کی بڑائی کا اظہار کرنا چاہتے ہیں۔ قبر پر تو نام کندہ ہے ہی پھر اس چار دیواری کے دروازے پہ بھی ایک بڑا سا بورڈ لگانے کا کیا مطلب؟ ہم مر چکے ہیں مگر پھر بھی ہم ممتاز ہیں۔ ہم ایک معمولی آدمی کے قریب دفن تو ہیں مگر ہماری کلغی اب بھی اونچی رہنی چاہئے (شائد مرنے والے نے ایسا نہ سوچا ہو مگر لواحقین کے کئے گئے لوازمات سے تو یہی نتیجہ نکلتا ہے) کیا جھوٹی شان کی نمائش ہے۔ خاک میں مل کے خاک ہو گئے مگر تفاخر کا اظہار پھر بھی ضروری ہے۔ اللہ رے جھوٹی شان!

دوسری بات جس نے مجھے خاص طور پر قلم اٹھانے پہ مجبور کیا وہ ہے قبرستان میں ایک شاندار یادگار کی تعمیر۔ ایک کافی بڑا قطعہ زمین لیول کیا گیا (اور میں جانتا ہوں کہ چند سال قبل یہاں قبریں تھیں) بل ڈوزر سے اسے ہموار کر دیا گیا (مرنے والے تو احتجاج نہیں کریں گے) اور ایک اچھا خاصا وسیع میدان بن گیا۔ اور اس پہ قبضہ کرنے والا ایک اور خاندان آن دھمکا۔ ایک بڑی سی خوبصورت چار دیواری تعمیر کی گئی۔ دور سے یوں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی خوبصورت پارک بنایا جا رہا ہے' خوبصورت پتھر کی خوبصورت دیواریں کھڑی کر دی گئیں۔ مگر اسی پہ اکتفا نہیں کیا گیا۔ شان و شوکت اور امارت کے اظہار کے لئے اتنی سی بات تو ناکافی ہے' اس چار دیواری کے چاروں کونوں میں بڑے خوبصورت پول کھڑے کر دئے گئے۔ ان پہ بجلی کے قمقمے اور خوبصورت گلوب لگا دئے گئے۔ کیا ہوا ہمارے عزیز فوت ہو گئے۔ مگر کیا آپ ان کی امارت سے مرعوب نہیں ہوئے۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ وہ ایک بلند ٹیلے پہ خوبصورت چار دیواری اور بجلی کے قمقموں میں آرام کر رہے ہیں۔ ہم اب بھی سربلند ہیں۔ ہم اب بھی اپنی دولت کی نمائش کر سکتے ہیں۔ ہم اب بھی دوسروں سے افضل ہیں۔ باقی سب قبریں پستی میں ہیں مگر ہمارے عزیزوں کی بلندی پہ۔ اور ذرا دیکھیں ہم نے ان کی کتنی شاندار یادگار کھڑی کر دی ہے۔ تا مر کے بھی ان کی شان جھلکتی رہے۔ واہ رے جھوٹی شان!

اور مجھے ریٹائر ہونے والے اصحاب کا بھی ایک واقعہ یاد آ گیا۔ ریٹائر ہونا بھی تو ایک نیم موت کی سی کیفیت ہوتی ہے۔ زندگی کی ہماہمی۔ بھاگ دوڑ ختم ہوئی۔ آپ اپنے محکمہ کے لئے مر گئے۔ اب کون ہے پوچھنے والا۔ مگر ابھی تک ہماری انا قائم ہے۔ ایک ریٹائر ملازمین کی سوسائٹی (نام ظاہر نہیں کر سکتا) کی ایک میٹنگ ہو رہی تھی۔ اس روز بمشکل چھ اصحاب جمع ہو سکے۔ باقی شاید بیماری کا شکار یا تساہل کا شکار گھروں میں ہی دبکے رہے۔ اب چھ آدمیوں کی میٹنگ بڑی آسانی سے ہو سکتی تھی۔ مگر مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات' ایک مسئلہ کھڑا ہو گیا کیونکہ ایک صاحب پر اس نیم موت کے بعد بھی سینیارٹی کا بھوت سوار تھا۔ انہوں نے باصرار کہا اور بضد رہے کہ انہیں ہی اجلاس کی صدارت کرنی ہے کیونکہ وہ سینیئر ہیں ریٹائر ہو گئے۔ لوگوں نے ساتھ چھوڑ دیا مگر انہوں نے سینیارٹی کا ساتھ نہیں چھوڑا۔ اب بھی اس سے چپکے ہوئے ہیں۔ یہ بھول گئے کہ ریٹائر منٹ بھی کچھ Death The leveller (ہموار کرنے والی موت) کی طرح ہوتی ہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد سب ایک ہی صف میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مگر نہیں! ابھی اپنے سینئر ہونے کا زعم باقی ہے' نتیجتاً ان پڑھے لکھے لوگوں میں اس قطعاً غیر اہم اور فضول سی بات سے کافی بدمزگی ہوئی۔ اور وہ صاحب اتنے روٹھے کہ منانے کے باوجود ان کی انا کچھ ایسی مجروح ہوئی تھی کہ وہ راضی نہ ہو سکے۔ اور اس طرح ایک اچھے خاصے ساتھی کی موجودگی سے محرومی ہوئی۔ یہ امارت اور سینیارٹی کا بھوت ہمارے سروں میں سما گیا ہے۔ کیا ہم نے یہ کبھی نہیں سوچا کہ یہ مٹی۔ مٹی میں مل کر مٹی ہو جائے گی۔ کہاں کی سینیارٹی اور کہاں کی امارت اور کیا پڑا ہے اس جھوٹی شان میں؟

بقیہ صفحہ ۴

مفید ہے اور مرگی کے کینسر میں ۱۵۔ ۲۰ فیصد کے قریب اس میں اچھے رنگ میں اثر پاتے ہیں اس لئے کیوپرم مرگی میں اہم دوا سمجھی جاتی ہے۔ لیکن پورا علاج نہیں۔ سوائے اس کے کہ واقعتہ "پیٹ ہی کی تکلیف سے شروع ہوا ہو اس صورت میں ایک دو صورت میں لازماً پیٹ میں پھر وہ تکلیف دوبارہ ہوئی اور اس کے علاج کے بعد پھر مرگی نہیں ہوئی۔ یہ شاذ کیسز میں ہے۔ اکثر اس وجہ سے نہیں ہوتی۔ مرگی کسی اور وجہ سے ہوتی ہے۔ کسی اور بنیادی کمزوری سے ہے۔ کپویرم اسے کم کر دیتی ہے۔ گو اصل مرض کی پہچان نہیں ہوگی۔ اس لئے مرگی میں ہمیشہ گہرا اثر کرنے والی مزاجی دواؤں کی تلاش جاری رہنی چاہئے۔ وہ اگر مل جائے تو بہت نمایاں تبدیلی ہو جاتی ہے ان میں ایک گریفائٹس بھی ہے۔ اس میں اور ہر کاربن میں تشنج پائے جاتے ہیں۔ مثلاً کاربو ویج میں پنڈلیوں میں تکلیف دہ تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک دو خوراکیں کاربن کی ٹھیک کر دیتی ہیں۔ لیکن اگر مثلاً دماغ سے مرگی پھوٹی ہے تو اس میں گریفائٹس کو اونچا مقام حاصل ہے۔ لیکن اس میں باقی علامتیں ملنا ضروری ہے۔ مرگی میں مریض کے مزاج کی پہچان ضروری ہے۔

گریفائٹس میں یہ خوبی ہے کہ اگر یہ کام کرے گی تو گہرا کام کرے گی۔ اور زیادہ امکان ہے اس بات کا کہ مرض جڑ سے اکھڑ جائے گی۔ یا بہت ہی کم شاذ کے طور پر کبھی دورہ پڑے گا۔

اس میں مینٹل ڈیپریشن بہت ہوتا ہے۔ ایسا ڈیپریشن جس کو میوزک تکلیف دے اس میں ایمبر اگریسا مفید ہے۔ یہ غم کے بد اثرات کی دوا ہے۔

فالج اس کا فالج بعض دفعہ آغاز میں سارے جسم میں ہو جاتا ہے پھر کسی ایک طرف بیٹھتا ہے۔ گریفائٹس میں۔ اس کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ وہ بولنے کی طاقت پھر بھی رکھتا ہے۔ گلے پر حملہ کرنے والے فالج میں کاسٹیکم کا بڑا مقام ہے۔ اس کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ اس میں بول سکتا ہے۔ سارا جسم بے حس و حرکت ہوتا ہے مگر ہوش موجود رہتی ہے۔

مکمل فالج میں جو عارضی ہو مستقل نہ ہو اس میں گریفائٹس سوچا جا سکتا ہے۔ اگر وہ بعد میں ٹانگوں میں رہ جائے تو غالب امکان ہے کہ گریفائٹس اس میں کام کرے گا۔

نیند نہ آنا رات کے وقت دماغ کی Activity بہت ہو۔ یہاں تک کہ نیند میں حائل ہو جائے۔ اس میں نکس وامیکا' پیسی فلورا اور گریفائٹس بھی موثر ہے۔ رات کے پہلے حصے میں خیالات کے زور کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔ اور یہ کسی ایکسائٹ منٹ کی وجہ سے عام شکایت ہے لیکن اگر یہ کسی ایکسائٹ منٹ کے بغیر شکایت ہو تو پھر نکس وامیکا (اگر پیٹ بھی خراب ہو) ایک اور کیفیت ہے کہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہے مگر نیند نہیں آ رہی۔ یہ کافیا کی خاص علامت ہے۔ یاد رکھیں۔ بالکل صحت جسم ہلکا پھلکا۔ مگر نیند نہیں آ رہی۔ یہ کافیا ہے۔ اور اگر یہ کافی کی وجہ سے ہو تو پھر اس کا علاج نکس وامیکا ہے۔

Scap کا ایگزیما کانوں کے پیچھے بھی ہوتا ہے کہیں کہیں گھاؤ دکھائی دیں گے۔

بال جھڑنا اور موٹاپا دو ایسی باتیں ہیں کہ ہر عورت کا دل للچائے گا اسے ضرور استعمال کروں۔ ایک گنجا پن بال جھڑتے ہیں۔ دوسرے موٹاپا۔ ان کو گریفائٹس بہت اچھی دوا ہے۔

روشنی سے تکلیف انتہائی فوٹوبیا (روشنی سے تکلیف) بعض ڈاکٹروں نے لکھا ہے کہ کسی دوا میں گریفائٹس سے بڑھ کر فوٹو فوبیا نہیں۔ یعنی دن کے وقت روشنی میں آنکھ کھولنا ایک عذاب بن جاتا ہے۔ صرف اس صورت میں جبکہ آنکھ کے اوپر سرخ رنگ میں انفیکشن ہو۔ سرخی سے رگیں پھول گئی ہوں یہ بڑی خطرناک انفیکشن ہے۔

بعض سانپوں کے زہر سے زیادہ فوٹوفوبیا میرے نزدیک کسی اور میں نہیں۔ چوٹی کا فوٹو فوبیا بوتھروپس میں ہے یہ ایسا سانپ ہے جو آسٹریلیا اور سندھ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے زہر کے نیچے اگر کوئی آنکھ کھول لے روشنی میں تو وہ اندھا ہو جاتا ہے۔ یہ سانپ خود بھی اندھیروں میں رہتا ہے۔ رات کو قافلوں میں پھرتا ہے۔ لپٹ کر کاٹتا ہے۔ منہ میں تھوکتا ہے جس سے گلے میں چھالا پڑتا ہے۔ اور اس کا علاج اس کو الٹا لٹکا دیتے ہیں۔ اندھیرے میں ہی علاج کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

ایک نئی بات

کہتے ہیں کہ لوگ زیادہ دیر تک جینا تو چاہتے ہیں لیکن بوڑھے نہیں ہونا چاہتے۔ وجہ ظاہر ہے بڑھاپے میں انسان کی زندگی میں ایسی کمزوری لاحق ہو جاتی ہے کہ ہر وقت کھانسے۔ لڑکھڑاتا ہوا چلے' نہ بیٹھے آرام نہ لیٹے آرام'۔ اور اکثر دوسروں کا محتاج بھی ہو جاتا ہے۔ اسی لئے عام طور پر کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ معذور ہونے سے بچائے' معذوری میں اپنے آپ کو بھی مشکل اور ساتھ والوں کو بھی مشکل۔ لیکن جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے ہر شخص چاہتا یہ ہے کہ جئے اور زیادہ دیر تک جئے۔ اب امریکہ کے ڈاکٹروں نے زیادہ دیر تک جینے اور بڑھاپے کو مؤخر کرنے کی ایک سکیم بتائی ہے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ بچپن اور جوانی میں تو ورزش کی تلقین کی ہی جاتی ہے بڑھاپے میں بھی کی جاتی ہے۔ لیکن جہاں بچپن اور جوانی میں عام طور پر لوگ ورزش کرتے ہیں کوئی کھیل کھیلتے ہیں یا دوڑتے ہیں یا کسی اور طرح ورزش کرتے ہیں لیکن بڑھاپے میں آکر اس کی طرف توجہ کم ہو جاتی ہے یا توجہ رہتی ہی نہیں۔ اور اگر کسی بوڑھے آدمی کو تھوڑی بہت ورزش کرتے دیکھیں تو ہمارا پہلا ردِ عمل یہ ہوتا ہے کہ ہمیں ہنسی آجاتی ہے۔ بوڑھا ہے اور ورزش کر رہا ہے۔

اب امریکہ کے ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ عورتیں بڑھاپے میں اگر ہفتے میں ڈیڑھ گھنٹہ ورزش کر لیا کریں تو وہ اپنے بڑھاپے کو مؤخر کر سکتی ہیں۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ بڑھاپا آئے ہی نہ۔ بڑھاپا ایک ایسی سٹیج ہے جس کا اگر انسان زیادہ دیر تک زندہ رہے تو آنا ناگزیر ہے لیکن بڑھاپے کو مؤخر کرنے کی سکیم پیش کی جارہی ہے۔ تاکہ جوانی کو ممتد کیا جاسکے اور اگرچہ اسے جوانی نہ کہا جاسکے لیکن بڑھاپے کی مشکلات سے زندگی کا وہ حصہ آزاد ہو۔ ڈاکٹروں نے یہ مشورہ دیا ہے کہ اگر پہلے کبھی ورزش نہ بھی کی ہو تو بڑھاپے میں خواتین کو چاہئے کہ وہ کم از کم ہر ہفتے ڈیڑھ گھنٹے کے لئے ورزش کریں۔ یعنی اس ڈیڑھ گھنٹے کو ایک ہفتہ پر پھیلا لیا جائے اور روزانہ ورزش کی جائے۔ اور اس طرح ورزش کرنے سے انہیں محسوس ہوگا کہ وہ باوجود اس کے کہ ان کی عمر بڑھ رہی ہے وہ اس طرح بوڑھی نہیں ہو رہیں جس طرح وہ عورتیں جو ورزش نہیں کرتیں۔

ورزش کے لئے کھلی ہوا کی ضرورت ہے۔ لیکن اگر کھلی ہوا نہ بھی ہو تو کمرے ہی میں ورزش کی جاسکتی ہے بلکہ بعض لوگ تو بیڈ ایکسر سائز کرتے ہیں۔ چارپائی پر لیٹ کر بھی ہاتھ اس طرح مارتے ہیں کہ ان کی ورزش ہو جائے۔ قادیان میں حضرت ماسٹر ماموں خان صاحب ہائی سکول کے بچوں کو ڈرل کروایا کرتے تھے۔ اور وہ کہا کرتے تھے کہ ایک ہی جگہ کھڑے ہو کر لکڑی کا گھوڑا دوڑے۔ اور وہ ٹانگوں کی ایسی ورزش کروا دیتے تھے کہ انسان جلد ہی تھک جائے۔ پھر اسی طرح ایک ہی جگہ پر کھڑے ہو کر بازوؤں کو آگے کی طرف پھیلائیے۔ دائیں بائیں پھیلائیے۔ اوپر لے جائیے۔ اوپر سے نیچے لائیے۔ یہ ساری بھی ورزشیں ہیں۔ پھر ایک اور ورزش جو ایک ہی جگہ پر کھڑے ہو کر کی جاسکتی ہے اور نہایت مفید ہے وہ یہ ہے کہ دیوار سے اپنی ہتھیلیاں لگائیے اور دیوار کو دھکیلنے کی کوشش کیجئے۔ یہ تو لازمی بات ہے کہ آپ دیوار کو دھکیل نہیں سکتے' لیکن دھکیلنے۔ دھکیلنے کی کوشش کیجئے۔ اس طرح آپ کے بازوؤں کی اور سینے کی ورزش ہوگی۔ اور اگر پاؤں کے پنجوں کو ذرا پیچھے کی طرف رکھیں اور ایسا کریں کہ جیسے چل رہے ہوں تو وہ ٹانگوں کی ورزش ہو گی۔ بہرحال یہ چھوٹی چھوٹی ورزشیں ایسی ہیں کہ اگر بڑھاپا آتے آتے خواتین کرنے لگیں۔ تو ان کا بڑھاپا مؤخر کیا جاسکتا ہے۔

جو خواتین امریکہ کے ڈاکٹروں کی اس سکیم پر عمل کریں گی وہ یقیناً انہیں داد دیں گی۔ اور جیسا کہ خواتین کا طریق ہے انہیں دعا بھی دیں گی کہ انہوں نے کیسی اچھی بات بتادی کہ جیو بھی اور جلدی بوڑھے بھی نہ ہو۔ ویسے تو کہتے ہیں اس نیلے آسمان کے نیچے کوئی چیز نئی نہیں ہے لیکن اس کا صرف یہ مطلب ہے کہ ہزاروں لاکھوں سالوں سے انسان جن تجربات میں سے گذر رہا ہے ان تجربات کے نتائج کو سامنے رکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ کوئی نئی بات ہمارے سامنے نہیں آتی۔ وہی باتیں بار بار تجربہ کی جارہی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ کسی زمانے میں خواتین نے بڑھاپے کو مؤخر کرنے کے لئے ورزش کی ہو۔ لیکن ایک لمبے عرصے سے یہ بات کسی کے ذہن میں موجود نہیں۔ اب دوبارہ یہ بات اٹھائی گئی ہے تو ہم نے اسے ایک نئی بات کے کالم میں شائع کر دیا ہے۔

☆ "برے مزاج کے خلاف (واقفین نو) بچوں کے دل میں بچپن سے ہی نفرت اور کراہت پیدا کریں"۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

عبدالستار ایدھی کا بیان

کراچی ممتاز سماجی کارکن اور ایدھی ویلفیئر ٹرسٹ کے بانی عبدالستار ایدھی نے کہا ہے کہ میں موت سے نہیں ڈرتا مجھے اپنی کوئی فکر نہیں ضیاء الحق کا جہاز کبوتر کی طرح فضا میں نشان بن سکتا ہے صحافی صلاح الدین کو مارا جا سکتا ہے تو میں کیا چیز ہوں؟ لیکن میں اپنی جان کے خوف سے اپنے مشن کو ادھورا نہیں چھوڑ سکتا میں پہلے سماجی خدمت کرتا رہا ہوں اور آئندہ بھی زخمیوں کو اٹھاتا اور میتوں کو غسل دیتا رہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ خود میری برادری کے کروڑ پتی لوگ مجھے ۴۴ برسوں سے چور کہتے رہے ہیں میں نے ان کی کبھی پروا نہیں کی آج بھی اگر کوئی مجھ پر ہیروئن کی سمگلنگ یا اسرائیلی سیکرٹ سروس موساد کا ایجنٹ ہونے کا الزام لگاتا ہے تو مجھے کوئی غم نہیں دراصل یہ وہ استحصالی طبقات ہیں جو ملک میں اسلامی سماجی انقلاب آتے نہیں دیکھ سکتے جب میں نے اسلامی سماجی انقلاب کی بات کی تو یہ استحصالی طبقات میرے پیچھے پڑ گئے میں خود پر موساد کا ایجنٹ ہونے کا الزام لگانے والوں کی پروا نہیں کرتا جو مجھ پر الزام لگاتے ہیں ان کی لاشیں بھی اٹھاتا ہوں۔ عبدالستار ایدھی نے انتہائی جذباتی انداز میں کہا کہ ابھی تو بہت کچھ ہونا ہے جو لوگ میرے پیچھے لگے ہوئے ہیں وہ میرا بھٹو جیسا حشر کریں گے میں نے دس پندرہ سال قبل گجراتی زبان میں ایک کتاب لکھ دی تھی اس میں صاف صاف لکھ دیا ہے مجھے کیا صلہ ملے گا اور میرا کیا حشر ہو گا۔ عجیب بات یہ ہے کہ ۴۔ دسمبر تک میں فرشتہ تھا لیکن ۹۔ دسمبر کو یہودیوں کا ایجنٹ ہو گیا۔ دراصل نظام کی تبدیلی کی بات کرنا میرا قصور ہے۔ استحصالی طبقات چاہتے ہیں کہ میں کچھ نہ بولوں اور غلط کاموں میں ان کا ساتھ دوں جبکہ میں تو بات کہنا نہیں چھوڑ سکتا۔ عبدالستار ایدھی جن کی آواز شدت جذبات سے بھرا رہی تھی نے مزید کہا کہ ایک اسلامی گروپ میرے پیچھے لگ گیا ہے آج پانچ برس بعد بھی یہ میرا پیچھا نہیں چھوڑیں گے۔

انہوں نے ایک ہفت روزہ رسالہ کا نام لیتے ہوئے کہا کہ میرے خلاف اس میں لکھیں گے کہ ہیروئن میں پکڑا گیا مجھ پر کیس بھی چلے گا اور الحمدللہ کہہ کر قرآن کی آیات پڑھنے والے نام نہاد مولوی میرے خلاف گواہی بھی دیں گے جس قوم نے کربلا میں امام حسین کو نہیں چھوڑا وہ کچھ بھی کر سکتی ہے یہ لوگ کسی نہ کسی روپ میں ہمیشہ موجود رہے ہیں اور آج بھی ظالم کے روپ میں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں عام لوگوں میں رہنے والا آدمی ہوں مجھے اپنے تحفظ کے لئے گارڈز کی کوئی ضرورت نہیں نہ ہی میں نے کبھی کسی حکومت سے ملاقات کی کوشش کی البتہ جب کوئی پاور میں ہوتا ہے تو وہ مجھ سے ملتا ہے نواز شریف کے دور میں جب انہوں نے مجھے چائے پر بلایا تو میں نے انہیں سوشل ویلفیئر کے کام کرنے کا مشورہ دیا تھا اور بتایا تھا کہ یہ اسمبلی نہیں منڈی ہے اور بے نظیر کو مشورہ دیا تھا کہ حکومت کو اپنی مدت پوری کرنے دیں اس وقت مجھے مسلم لیگی کہا گیا اب اگر کوئی مجھے پیپلز پارٹی کا کہتا ہے یا اسرائیلی ایجنٹ ہونے کا الزام لگاتا ہے تو کہنے دو میرا دل صاف ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا لندن میں قیام کے دوران نواز شریف اور الطاف حسین نے بالواسطہ طور پر مجھ سے ملاقات کی کوشش کی تھی لیکن میں نے کہلوا دیا کہ میں سیاسی آدمی نہیں ہوں میں کبھی سیاست دانوں سے نہیں ملا البتہ انہوں نے کہا کہ جب کوئی پاور میں ہوتا ہے تو جانا پڑتا ہے۔ بے نظیر بھی خود آئی تھیں میرا کوئی واسطہ نہیں کراچی کے حالات کے بارے میں عبدالستار ایدھی نے کہا کہ انشاء اللہ حالات بہتر ہوں گے میں بھی مہاجر ہوں ایم کیو ایم اور حکمران جماعت دونوں اپنا دل بڑا کر لیں اپنے اندر قربانی کا جذبہ پیدا کر کے عوام کی خدمت میں لگ جائیں تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اور اچھے دن واپس آجائیں گے۔

(روزنامہ نوائے وقت ۹۔ جنوری ۱۹۹۴ء)

رپورٹ زیارت مرکز
واقفین نو ضلع مردان

○ مورخہ ۹۴-۱۲-۲۹ بروز جمعرات بوقت ۱۰-۳۰ بجے رات واقفین نو ضلع مردان کا ایک وفد زیارت مرکز کے لیے ربوہ آیا۔ اس وفد میں ۷ واقفین نو اور ان کے والدین اور دیگر احباب شامل تھے۔ وفد کی کل تعداد ۳۴ تھی۔ وفد کے انچارج مکرم ریاض الدین صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع مردان تھے۔ اس وفد نے مرکز میں دو روز قیام کیا۔

وفد کو بہشتی مقبرہ' دار الضیافت' قصر امامت' بیت مبارک' دفتر وقف نو' بیت الاقصیٰ اور نمائش کی سیر کروائی گئی۔

خواتین اور بچوں کی ملاقات حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان اور محترمہ نائب صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان سے کروائی گئی۔ جنہوں نے اپنی قیمتی نصائح سے نوازا اور بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔

جس کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے وفد سے خطاب فرمایا۔ نیز مکرم قمر سلیمان احمد صاحب نائب وکیل وقف نو نے بچوں کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں وفد کی راہنمائی کی اور ہدایات دیں۔

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا

مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۸۴۹ میں محمد ادریس منیر ولد محمد اسماعیل منیر صاحب پیشہ میڈیکل ریسرچ عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۶-۱۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰۰ ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد ادریس منیر ساکن U.S.A گواہ شد نمبر۱ ظفر اے سرور ولد چوہدری شبیر احمد ساکن U.S.A گواہ شد نمبر۲ سید اے شاہ ولد سید زمان علی شاہ ساکن U.S.A۔

مسل نمبر ۲۹۸۵۰ میں چوہدری منور احمد ولد مولوی تاج الدین صاحب پیشہ Pharmasist عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۴-۱۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۲۷۵۰ ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منور احمد چوہدری ساکن U.S.A گواہ شد نمبر۱ سید اے۔ شاہ ولد سید زمان علی شاہ U.S.A گواہ شد نمبر۲ عبد الشکور احمد ولد عبد الحمید احمد صاحب U.S.A

مسل نمبر ۲۹۸۵۱ میں محمد زاہد ارشد خان ولد محمد ارشد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۲-۱۰-۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گا ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد زاہد ارشد خان 158/D پیپلز کالونی فیصل آباد گواہ شد نمبر۱ رانا محمد ارشد خان وصیت نمبر ۱۹۶۹۰ والد موصی گواہ شد نمبر۲ نذیر احمد سہگل وصیت ۲۱۹۵۴۔

مسل نمبر ۲۹۸۵۲ میں ببین خورشید بنت شیخ خورشید حسین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۶-۱۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی ساڑھے بارہ تولہ مالیتی ساڑھے ستاون ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ببین خورشید F-6/4 E-11/6 سٹریٹ نمبر 51 اسلام آباد گواہ شد نمبر۱ سید تنویر مجتبیٰ مکان نمبر 285 سٹریٹ نمبر 10/303-F اسلام آباد گواہ شد نمبر۲ سید غلام مجتبیٰ مکان 150 سٹریٹ نمبر F-10/48 اسلام آباد۔

مسل نمبر ۲۹۸۵۳ میں وردہ امتہ المالک زوجہ سید ڈاکٹر حمید اللہ نصرت پاشا قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی حال گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۹۴-۱-۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ زیور طلائی ۴۰ تولہ مالیتی...... اور حق مہر اکاون ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ تین صد ڈلاسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ وردہ امتہ المالک دارالصدر شرقی حلقہ بیت المبارک ربوہ حال گیمبیا گواہ شد نمبر۱ سید ڈاکٹر حمید اللہ نصرت پاشا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر۲ مرزا عبد الصمد احمد حلقہ بیت المبارک دارالصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۹۸۵۴ میں فہد ظفر ولد محمد ظفر اللہ خان قوم راجپوت پیشہ سسٹم اینالسٹ عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۱-۲۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ C$ ۲۰۱۵ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گا ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فہد ظفر کینیڈا گواہ شد نمبر۱ عبد الماجد بھٹی کینیڈا گواہ شد نمبر۲ عبد الحمید بھٹی کینیڈا۔

مسل نمبر ۲۹۸۵۵ میں نصرت سلیم زوجہ محمد سلیم اختر صاحب قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۳۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۱۲-۱۷ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ مکان برقبہ ایک کنال نمبر ۱۵ ای II بلاک ۳ ٹاؤن شپ لاہور مالیتی پندرہ لاکھ روپے۔ ۲۔ زیورات طلائی وزنی سات تولہ مالیتی تقریباً تیس ہزار روپے۔ ۳۔ حق مہر دس ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ پچاس ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نصرت سلیم مکان نمبر ۱۵ ای II بلاک ۳۔ ٹاؤن شپ لاہور حال کینیڈا گواہ شد نمبر۱ مبارک احمد آف کینیڈا گواہ شد نمبر۲ طارق احمد بٹ سیکرٹری مال ہملٹن کینیڈا۔

پوسٹ کوڈ نمبر سے مطلع فرمائیں

○ محکمہ ڈاک کے قواعد کے مطابق تاکید کی جاتی ہے کہ جملہ خریداران روزنامہ و خطبہ نمبر الفضل اپنے متعلقہ ڈاک خانہ کے پوسٹ کوڈ نمبر سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کے پتہ کی چٹ پر پوسٹ کوڈ نمبر لکھوا دیا جائے۔

مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

بقیہ صفحہ ۱

اس کے علاوہ قریب ایک اور رنگ میں بھی ہوتا ہے یعنی وہ ذریعہ جو اپنے مدعا اور منزل مقصود کے قریب تر پہنچا دے۔ مثلاً کسی شخص نے ایک جگہ جانا ہے اسے ایک ایسی سواری ملتی ہے جو اسے منزل مقصود سے ایک میل ورے چھوڑ دیتی ہے۔ دوسری آدھ میل۔ تیسری ایک چوتھائی میل۔ اور ایک عین جگہ پر پہنچا دیتی ہے تو وہ ان میں سے اسی کو اختیار کرے گا جو سب سے قریب پہنچانے والی ہو گی۔ دوسریوں کو چھوڑ دے گا۔ غرض بہت سے قرب ہیں جن کا کسی چیز میں پایا جانا انسان دیکھتا ہے۔ اور جب وہ سارے قرب کسی میں پا لیتا ہے۔ تو اس کو اپنے مدعا کے حصول کے لئے لے لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں فرمایا (جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں ان کے قریب ہی ہوں) انسان اپنے مختلف مدعاؤں کے لئے کوشش کرتا ہے۔ اور ان کے لئے دیکھتا ہے کہ کونسا ذریعہ اختیار کروں جس سے جلد کامیاب ہو جاؤں گا۔ مثلاً (دعوت الی اللہ) کا کام ہے۔ اس کے متعلق انسان سوچتا ہے کہ ٹریکٹ تقسیم کروں۔ یا لیکچر دوں۔ یا خدا سے دعا کروں کہ وہ لوگوں کے دلوں کو کھول دے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے جب کوئی انسان ذرائع کو سوچتے سوچتے یہاں پہنچے کہ میں دعا کروں تو اس کو کہہ دو کہ اللہ قریب ہے۔

قریب الیہ نہیں فرمایا اس لئے کہ خدا نہ صرف اس انسان کے قریب ہے بلکہ ہر ایک چیز کے قریب ہے۔ اور مدعا حاصل کرنے کا سب سے قریب ذریعہ ہے۔ یوں قریب ہونا ایک اور بات ہے لیکن جس مقصد کو حاصل کرنا ہو اس کے قریب کر دینا اور بات۔ مثلاً ایک بچہ جو قریب بیٹھا ہو اسے ایک چیز دی جائے کہ فلاں کو دے دو۔ جتنے عرصے میں وہ چیز کو پہنچائے گا اس سے بہت جلدی ایک بڑا انسان جس کے ہاتھ اس سے لمبے ہوں گے باوجود اس سے دور بیٹھے ہونے کے پہنچا دے گا۔ کیونکہ وہ لڑکے کی نسبت ایک ایسا ذریعہ ہے جو اس چیز کو پہنچانے کے قریب ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہارے بھی قریب ہوں اور وہ مقصد جسے تم حاصل کرنا چاہتے ہو اس کے بھی قریب ہوں۔

(از خطبہ ۲۳- جون ۱۹۱۶ء)

بقیہ صفحہ ۶

وفد میں شامل تمام بچوں کا میڈیکل چیک اپ محترمہ ڈاکٹر امتہ الرقیب اعجاز صاحبہ نے کیا اور طبی مشوروں سے نوازا۔

وفد کے قیام و طعام کا عمدہ بندوبست دارالضیافت کی طرف سے کیا گیا وکالت وقف نو اس سلسلے میں تعاون کرنے والے کارکنان کی مشکور ہے۔

(وکالت وقف نو)

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : 21- جنوری-1995ء
دھوپ نکلی ہے۔ سردی جاری ہے
درجہ حرارت کم از کم 6 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 14 درجے سنٹی گریڈ

○ وفاقی وزیر یوسف تالپور نے کہا ہے کہ گوادر اومان یا امریکہ کو فروخت نہیں کیا جا رہا۔ حقیقت یہ ہے کہ حکومت گوادر کی بندرگاہ کو ترقی دے رہی ہے۔ پاکستان کی سرزمین کا ایک ایک انچ ہمارے لئے مقدس ہے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ نہ تو ہمارا نواز شریف سے کوئی رابطہ ہے اور نہ انکی جماعت سے اتحاد میں پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب سے زیادتی کا مسئلہ وفاقی حکومت کے سامنے رکھیں گے۔ نیشنل فنانس کمیشن میں اپنا کیس بھرپور طریق سے اٹھائیں گے۔ سابقہ کمیشن میں جو زیادتی ہوئی ہے اس کا ازالہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مردم شماری کے خلاف نہیں لیکن یہ شفاف طریقے سے ہونی چاہئے۔ سابقہ خانہ شماری سے مطمئن نہیں ہوں۔

○ وزیر اطلاعات مسٹر خالد احمد خان کھرل نے کہا ہے کہ نواز شریف گوادر کی فروخت ثابت کر دیں میں اسمبلی سے مستعفی ہو جاؤں گا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ عدلیہ کو آزاد کرانا ہمارا اولین فرض ہے۔ وکلاء ڈٹ جائیں۔ جیالے جج ایک ماہ میں ہی بھاگ جائیں گے۔ وثوق سے کہہ رہا ہوں سارا ملک خطرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو بچانے سے زیادہ اور کوئی ضروری کام نہیں لوگ اٹھ کھڑے ہوں۔ ہم سب خدا کے سامنے جوابدہ ہیں۔ گوادر پر صدر وزیر اعظم اور نصرت بھٹو مختلف بیانات دے رہے ہیں۔

○ قومی اسمبلی میں گالیاں دی گئیں۔ وزیر نے سپیکر کا حکم ماننے سے حکم کر دیا۔ ایوان میں بار بار ہنگامہ ہوا۔ حکومتی رکن کو وقت نہ دینے پر بھی وزراء نے احتجاج کیا۔ سپیکر کو کارروائی معطل کرنی پڑی۔ وفاقی وزیر شیر افگن کو اے این پی کے رکن اسفندیار ولی نے کہا کہ آپ تو ڈیلی ویجز پر ہیں وفاقی وزیر نے مسٹر اسفندیار ولی پر بھارت اور روس سے تنخواہ لینے کا الزام لگایا۔ جس پر حکومتی اور اپوزیشن دونوں ارکان اپنی اپنی نشستوں سے باہر آگئے۔ وفاقی وزراء نے شیر افگن کو روک لیا۔ سپیکر نے ڈاکٹر شیر افگن کو کہا کہ وہ معذرت کریں۔ ڈاکٹر شیر افگن نے کہا کہ وزارت چھوڑ دوں گا معذرت نہیں کروں گا۔ اسفندیار ولی نے کہا کہ احرار' جے یو آئی' خاکسار اور جماعت اسلامی پاکستان بنانے کی مخالف تھیں۔ جمعرات کو کوئی سرکاری کام نہیں ہو سکا۔ گوادر پر بھی بحث ملتوی ہو گئی۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ بسنت مذہبی تہوار نہیں موسمی تہوار ہے۔ اس پر پابندی لگا کر لوگوں کو چھوٹی چھوٹی خوشیوں سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ آئین کے مطابق ہر شخص کو زندگی گذارنے کا پورا حق حاصل ہے۔

○ وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا ہے کہ اسلحہ کی نمائش پر پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کو موقع پر گرفتار کیا جائے گا۔

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ گوادر پر پاکستانی پرچم لہراتا رہے گا۔ انہوں نے کہا میں اقوام متحدہ میں کوئی عہدہ حاصل نہیں کر رہی۔

○ کرکٹ کے سابق کپتان عمران خان نے کہا ہے کہ نواز شریف اور بینظیر بدعنوان ہیں دونوں کو ملک سے کوئی لگاؤ نہیں۔ انہوں نے کہا میں جہاں جاتا ہوں وزیر اعظم عمران خان کا نعرہ لگتا ہے۔ سیاست میں آیا تو پہلے معیشت اور دوسرے معاملات کے بارے میں خود کو تیار کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل حمید گل نواز شریف اور بینظیر دونوں سے بہتر ہیں۔ ہمیشہ ان کی حمایت کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ میں نوجوانوں کو متحرک کروں گا میرا منصوبہ ہے کہ کالج کے نوجوان چھٹیوں میں دیہات جاکر بچوں کو پڑھائیں۔

○ نماز فجر اور عشاء کے اوقات میں لوڈ شیڈنگ ختم کر دی گئی ہے۔

○ روس نے چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی کے صدارتی محل پر قبضہ کر لیا ہے اور وہاں روسی پرچم لہرا دیا گیا ہے۔

○ شیخوپورہ میں لیبر لیڈر رسید عارف ہاشمی کو دہشت گردوں نے قتل کر دیا۔ وہ پیپلز پارٹی کے بنیادی رکن تھے۔

○ ایم کیو ایم کے الطاف حسین نے حکومت سے سوال کیا ہے کہ وہ بتائے کہ گوادر کس قانون کے تحت غیر ملکیوں کے حوالے کیا گیا۔

○ جمعرات کے روز صحابہ سپاہ نے مال روڈ پر جلوس نکالا اور دہشت گردوں کی سرپرستی بند کرنے اور قاتلوں کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا انہوں نے کہا کہ گورنر پنجاب غیر جانبدار ہو جائیں۔ اسلحہ کی نمائش پر پابندی کا فیصلہ یکساں لاگو کیا جائے۔

○ ڈاکوؤں نے کوٹھا پنڈ لاہور میں الائیڈ بینک سے ۴ لاکھ روپے لوٹ لئے۔

○ لاہور جڑانوالہ اور ہیڈ بلو کی سڑکوں پر ڈاکو راج کے نتیجے میں مسافر رات بھر لٹتے رہے۔ ایک ڈرائیور کو گولی مار دی گئی۔ ۱۲۔ ڈاکوؤں نے درخت پھینک کر لاہور جڑانوالہ روڈ بند کر دی مسافروں سے لاکھوں روپے اور قیمتی سامان لوٹ لیا مسافروں کو یخ بستہ پانی میں کھڑا کر دیا گیا۔

○ لاہور سے سرگودھا جانے والی فلائنگ کوچ کو رات دس بجے ڈاکوؤں نے جو مسافر بن کر سوار ہوئے تھے سکھیکی کے قریب کوچ روک کر مسافروں سے آٹھ لاکھ روپے کی نقدی اور زیورات لئے۔ ڈاکو آدھ گھنٹہ تک لوٹ مار کرتے رہے۔

○ خوشاب جھنگ روڈ پر ڈاکوؤں نے دن دہاڑے ناکہ لگا کر ۳۰ گاڑیاں لوٹ لیں۔ تین گھنٹے تک لوٹ مار کا بازار گرم رہا۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی تو چاروں ڈاکو پولیس کے سامنے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

○ جاپان میں زلزلے میں مرنے والوں کی تعداد ۴ ہزار سے زائد ہو گئی ہے۔ ۶۶۰۔ افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔

بقیہ صفحہ ا

راستوں کو بہتر اور صاف ستھرا بنائیں گے۔
اہل ربوہ سے گذارش ہے کہ اس اجتماعی وقار عمل میں اپنے روایتی خلوص اور جذبہ سے شامل ہو کر ربوہ کی خوبصورتی میں اضافہ کر کے ممنون فرمائیں۔
محلہ کے صدر صاحبان انتظامات مکمل کریں گے۔

ایاز محمود احمد خان
صدر عمومی
لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ

قدیمی • اولین • شہرۂ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED
FOR GENUINE TOYOTA PARTS
47, TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI TELE: 7724606-7-9
AL FURQAN MOTORS (PVT) LTD.

TOYOTA - DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
۴۷۔ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی ۳
فون: ۷۷۲۴۶۰۶
۷۷۲۴۶۰۷-۷۷۲۴۶۰۹